

40

آیات نمبر 258 تا 260 میں تاریخ سے تین مثالیں بیان کی گئی ہیں جن کا موضوع توحید ہی ہے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے زندگی اور موت اسی کے ہاتھ میں ہے، وہی زندگی دیتا ہے، وہی موت دیتا ہے اور وہ موت کے بعد زندہ کرنے پر بھی قادر ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جسے ہم نے تو اقتدار بخشا لیکن بجائے شکر گزار ہونے کے وہ ابراہیم (علیہ السّلام) سے ان کے اور اپنے رب کے بارے میں جھگڑنے لگا اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَ يُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْىٖ وَ اُمِيْتُ ؕ جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے کہا کہ میرا رب تو وہ ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت بھی دیتا ہے، تو وہ کہنے لگا کہ زندگی اور موت تو میں بھی دیتا ہوں بادشاہ ہونے کی وجہ سے جس کو چاہوں موت کے گھاٹ اتار دوں اور جس کو چاہوں موت کا مستحق ہونے کے باوجود معاف کر کے آزاد کر دوں، قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾ ابراہیم (علیہ السّلام) نے کہا کہ بیشک اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تُو اسے مغرب کی طرف سے نکال کر دکھا! سو وہ کافر مبہوت ہو کر رہ گیا، اور اللہ ایسے ظالموں کو راہ راست نہیں دکھایا کرتا پچھلی آیت میں بادشاہ کی طرف سے زندگی اور موت دینے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اگلی دو آیات میں دو مثالوں کے ذریعہ یہ واضح کیا گیا ہے کہ اللہ کی طرف سے موت اور زندگی دینے کا اصل مطلب کیا ہے۔ اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّ هِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ

مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ یا اسی طرح اس شخص کو نہیں دیکھا جو ایک بستی پر سے ایسی حالت میں گزرا جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی تو اس نے حیرانگی سے کہا کہ اللہ اس بستی کو موت کے بعد کیسے زندہ کرے گا، اس پر اللہ نے اسے سو سال تک مُردہ رکھا پھر اُسے زندہ کر اٹھایا قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ اور اس سے پوچھا تُو مرنے کے بعد کتنی مدت اس حال میں رہا ہے؟ اس نے کہا کہ میں ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم رہا ہوں قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ اللہ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ تُو اس حالت میں سو سال تک رہا ہے اب تُو اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھ کہ اس میں ذرا تغیر نہیں آیا وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ اور اپنے گدھے کو بھی دیکھ، اور یہ ہم نے اس لئے کیا کہ ہم تجھے زمانے کے لوگوں کے لئے اپنی نشانی بنا دیں اور اب تو اپنے گدھے کی ان ہڈیوں کی طرف دیکھ ہم انہیں کیسے جوڑتے ہیں اور پھر کیسے ان پر گوشت چڑھاتے ہیں فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾ اس طرح جب حقیقت اس کے سامنے آشکارہ ہو گئی تو وہ بول اٹھا کہ میں خوب جان گیا ہوں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے یہ بنی اسرائیل کی تاریخ کا واقعہ تھا

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی وَ لٰكِنْ لِّیَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ؕ اور یاد کرو جب ابراہیم (علیہ السّلام)

نے عرض کیا کہ اے میرے رب! مجھے دکھادے کہ تُو مُردوں کو کس طرح زندہ
کرے گا؟ اللہ نے فرمایا کہ کیا تم اس بات پر یقین نہیں لائے؟ ابراہیم (علیہ السّلام)
نے عرض کیا کیوں نہیں، یقین تو رکھتا ہوں لیکن یہ چاہتا ہوں کہ مشاہدہ کیفیت سے
میرے دل کو بھی خوب اطمینان حاصل ہو جائے قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ
فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ
يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ اللہ نے فرمایا کہ اچھا تم
چار پرندے پکڑ لو پھر انہیں اپنے آپ سے مانوس کر لو پھر ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک
ٹکڑا رکھ دو، پھر انہیں اپنی طرف بلاؤ، وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے،
اوراس بات کو اچھی طرح جان لو کہ یقیناً اللہ بڑا زبردست اور بڑی حکمت والا ہے

رکوع[۳۵]